چیف ایڈیٹر: ضیا شاہد

روزنامہ خبریں ملتان

Daily KHABRAIN

ایڈیٹر: امتنان شاہد

جلد 26 | 23 ربیع الثانی 1440ھ 31 دسمبر 2018ء 16 پوہ 2075ب 12 صفحات قیمت 20 روپے | شمارہ 209

پیاز کی کاشت

نوید عصمت کاہلوں

سبزیاں انسانی غذا کا اہم جزو ہیں۔ ان میں وہ تمام غذائی اجزاء موجود ہوتے ہیں جو بہت سی دوسری خوردنی اجناس میں موجود نہیں ہوتے۔ لہٰذا یہ انسانی جسم کو ضروری اجزاء مثلاً حیاتین، نمکیات اور طاقت کے ضروری ذرائع مہیا کرتی ہیں۔ پیاز کا شمار قدیم ترین سبزیوں میں ہوتا ہے۔ پیاز خون کی شریانوں میں جمع ہونے والی چربی کو تحلیل کرتا ہے اور انسانوں کو دل کے مہلک امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ پیاز میں معدنی نمکیات وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ گرمیوں کے موسم میں اس کا استعمال انسان کو گرمی کے نقصان دہ اثرات سے بچائے رکھتا ہے۔ پاکستان میں یہ سارا سال ملتا رہتا ہے۔ معتدل اور خشک موسم پیاز کی زیادہ پیداوار کیلئے موزوں ہے۔ پیاز کی نرسری کو رکے کا بہت کم اثر ہوتا ہے لہٰذا پودوں کی کھیت میں منتقلی دسمبر جنوری میں کر دی جاتی ہے۔ بلوچستان، پنجاب اور سندھ میں آگائی جاتی ہے۔ اس کی پیداوار 200 تا 250 من فی ایکڑ ہے۔ اس کا رنگ قدرے گلابی، چھلکا موٹا اور پانی کی مقدار 90 فیصد سے زیادہ ہے اس لئے لمبے عرصہ تک سٹوریج کے لئے بہتر ہے۔ پنجاب میں اس کی کاشت کا دورانیہ کافی طویل ہے۔ یہ موسم بہار اور خزاں کی فصل کے لئے نہایت موزوں قسم ہے۔ ڈارک ریڈ (Dark Red) قسم پنجاب میں کافی رقبہ پر اگائی جاتی ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت درمیانی، رنگ گلابی، چھلکا درمیانہ اور سٹوریج کوالٹی بہتر ہے۔ یہ موسم بہار اور خزاں کی فصل کے لئے نہایت موزوں قسم ہے۔ پیاز کی کاشت سے پہلے مٹی پلٹنے والے ہل چلائیں اور بعد میں دو مرتبہ کھلیج یا ہل چلا کر زمین کو کھلا چھوڑ دیں۔ جڑ آنے پر زمین کو ہل چلا کر سہاگہ سے نرم اور ہموار کر کے چھوڑ دیا جائے تاکہ جڑی بوٹیاں اُگ آئیں۔ جڑی بوٹیاں اگنے کے بعد دوبارہ ہل چلا کر زمین کو کھلا چھوڑ دیا جائے۔ اس سے ایک تو جڑی بوٹیوں کی تلفی ہو جائے گی اور دوسرا دھوپ لگنے سے زمین سے کئی بیماریوں کے جراثیم بھی ختم ہو جائیں گے۔ کیمیائی کھادوں کی مقدار کا تعین کرنے سے پہلے زمین کا تجزیہ کروانا چاہیے۔ اگر زمین کا تجزیہ نہ کروایا جا سکے تو اوسط زرخیز زمین کیلئے کھادوں میں نائٹروجن 35، فاسفورس 35، پوٹاش 25 کلوگرام فی ایکڑ یوریا یا ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا چار بوری ایس ایس پی + آدھی بوری یوریا + ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا دو بوری نائٹروجن + ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ۔ بیجائی کی منتقلی کے ایک ماہ بعد آدھی بوری یوریا یا ایک بوری امونیم سلفیٹ، آدھی بوری یوریا یا ایک بوری امونیم سلفیٹ، پوٹاش بوری نائٹروفاس اور پیاز بنتے وقت ایک بوری امونیم سلفیٹ یا آدھی بوری یوریا، ایک بوری امونیم سلفیٹ یا آدھی بوری یوریا، پوٹاش بوری نائٹروفاس مقدار فی ایکڑ ڈالیں۔ بیجوں کو کھیت سے وتر حالت میں اس طرح اکھاڑا جائے کہ اس کی جڑیں بالکل نہ ٹوٹیں۔ پودے کھیلیوں کے دونوں طرف 10 سینٹی میٹر کے فاصلے پر لگائیں۔ بعد میں کھیت کو پانی لگا دیا جائے۔ پیاز کی خزاں اور بہاری فصلوں میں انواع و اقسام کی جڑی بوٹیاں پائی جاتی ہیں۔

پیاز کی اچھی فصل حاصل کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں کی تلفی بہت ضروری ہے۔ پودوں کی منتقلی کے بعد 45 دن کے اندر 2 تا 3 بار گوڈی اور نلائی کرنے سے جڑی بوٹیوں کا تدارک کیا جا سکتا ہے۔ پہلے تین پانی 7 تا 8 دن کے وقفے سے لگائیں۔ اس کے بعد آبپاشی کا وقفہ بڑھایا جا سکتا ہے۔ ارغوانی جھلساؤ بیماری سے پتوں پر ہلکے جامنی رنگ کے لمبوترے کناروں والے دھبے پڑ جاتے ہیں۔ بیج پیدا کرنے والی ڈنڈی گل سڑ جاتی ہے اور پیاز پر سیاہ دھبے بن جاتے ہیں۔ ارغوانی جھلساؤ کی بیماری کے انسداد کیلئے فصلات کا اول بدل کریں۔ محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوندکش زہر کا 7 سے 10 دن کے وقفہ سے سپرے کریں۔ جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ روئیں دار پھپھوندی پتوں اور بیج والے تنوں پر سیاہی مائل روئیں دار دھبوں میں ظاہر ہوتی ہے۔ اگر موسم سرد، ابر آلود اور ساتھ ساتھ ہلکی بارش ہو تو یہ بیماری شدت اختیار کر جاتی ہے۔ پودے کا پورا کھیت آلو کے تبصرہ جھلساؤ کی طرح جھلساؤ مرجھاؤ کا مشترکہ پیش کرتا ہے اور پیداوار میں 60 سے 75 فیصد تک کمی ہو جاتی ہے۔ روئیں دار پھپھوندی کے انسداد کیلئے فصلات کا ہیر پھیر کریں اور محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوندکش زہر کا سپرے کریں۔ منہ سڑی کے حملہ کی وجہ سے ابتدائی طور پر پتوں کے کوکدار کناروں پر بھورے رنگ کے دھبے نمودار ہوتے ہیں جو بعد میں سیاہی مائل ہو جاتے ہیں اور آہستہ آہستہ پتوں کناروں سے نچلی طرف بڑھتی ہے۔ منہ سڑی کے انسداد کیلئے جڑی بوٹیوں کو تلف کریں اور محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوندکش زہر کا سپرے کریں۔ پیاز کے تنکی پتوں پر ابھرے ہوئے دھبوں کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ یہ دھبے پہلے سفید بعد میں زرد رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ یہ دھبے بے ترتیب اور منتشر اور پتے کی دونوں طرف ہوتے ہیں۔ شدید حملے کی صورت میں پتے مُرجھا جاتے ہیں جس سے پیداوار پر بُرا اثر پڑتا ہے۔ پیاز کی تنکی پتوں کی بیماری کے انسداد کیلئے فصلات کا اول بدل کریں اور محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوندکش زہر کا سپرے کریں۔ پیاز کا تھرپس کیڑا جسامت چھوٹی، شکل ژیرہ نما اور رنگ میں بھورا ہوتا ہے۔ بالغ لبوترے پیلے یا بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔ بالغ نر بے پر ہوتے ہیں لیکن مادہ کے پر لمبے نوکیلے ہوتے ہیں جس کے پچھلے کناروں پر جھالر نما بال ہوتے ہیں۔ تھرپس پودے کے پتوں کی درمیانی کونپلوں میں موجود ہوتا ہے اس کے بالغ اور بچے دونوں وہاں سے رس چوس کر نقصان پہنچاتے ہیں اور حملہ شدہ پودوں کے پتے چڑ مڑ ہو جاتے ہیں اور آہستہ آہستہ کالے ہو جاتے ہیں۔ پیاز کے تھرپس کے انسداد کیلئے پودوں کو سوکھنہ آنے دیں کیونکہ خشک موسمی حالات میں اس کا حملہ شدت اختیار کر جاتا ہے۔ فصل کو گوڈی کریں۔ پیاز کی سنڈی یا امریکن سنڈی کی شناخت، پروانہ زردی مائل بھورا جبکہ سنڈی سبزی مائل اور جسم پر لمبے رخ دھاریاں ہوتی ہیں۔ یہ کیڑا پیاز کے علاوہ ٹماٹر، مٹر، مرچوں اور کئی دوسری سبزیوں اور فصلوں پر بھی حملہ کرتا ہے۔ اس کی سنڈی پیاز کی بیج والی فصل میں پھولوں کے گچھوں کو کھا کر نقصان پہنچاتی ہے جس کی وجہ سے بیج کی فصل کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔ اس کے انسداد کیلئے روشنی کے پھندے لگا کر پروانوں کو تلف کریں۔